

مدیر کے نام

## نقیبِ ختمِ نبوت کے عظیم الشان "امیرِ شریعت نمبر" پر قارئین کا

خارجِ محبین

عزیز محترم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

امیرِ شریعت نمبر ۷۰۔ اپنی دنیاوی مصروفیات کے باوجود دو دن بڑے غور سے مصروف مطالعہ رہا۔ کئی واقعات (معلوم ہونے کے باوجود) پڑھ کر بے ساختہ جینیں نکل گئیں۔ اللہ اللہ کیسے پیارے انسان تھے ہمارے شاہ جی۔ حضرت علیہ الرحمۃ سے متعلق چند ایسے واقعات قلمبند کرنے میں مصروف ہوں جن کا تعلق بندہ کے مشاہدات سے ہے۔

حضرت شاہ جی فرمایا کرتے تھے کہ علمائے دیوبند نے یہ کب کہا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری مانند ہیں۔ آپ علیہ السلام کا اپنا فرما ہے کہ:

ایکم مثلی۔

"کون ہے تم میں میری مثل؟" شاہ جی اس پر مزاحاً فرماتے تھے کہ میں سمجھتا ہوں:

ایکم مثلی۔

"تم میری مثل لے آؤ۔" جب ایک اُمتی کی مثل نہیں ہے تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل کہاں ہے؟

اگرچہ حضرت شاہ جی اپنے متعلق یہ بات مزاحاً کہا کرتے تھے مگر آج سوچئے کہ حقیقت میں آپ کتنی بچی بات فرمائے ہیں۔ شاہ جی کی مثل تو الگ بات ہے کہ یہ ناممکن ہے۔

کل یوم ابتر۔

مگر جن اسلاف کے ہم اخلاف میں خدا کرے کہ ہمارا یہ روحانی تعلق تازیت بلکہ تاحشر قائم رہے۔ جب یہ بڑی بات سوچتا ہوں تو آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔ زناہ بہت آگے نکل گیا ہے۔ ایمان اور اسلام کے ڈاکو ہر دن نئے ہتھیاروں سے لیس ہو کر ایلٹسی قوتوں کی بھرمار کر رہے ہیں۔ وی سی آر اور ویڈیو فلم صالحین کے گھرانوں تک کو ویران کر رہی ہیں۔ استغفر اللہ۔ سچ فرمایا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے:

یصبح الرجل مومنًا ویمسی کافرًا، ویمسی مومنًا ویصبح کافرًا۔

"کہ آدمی صبح کو مومن اٹھے گا شام کو کافر ہوگا۔ شام کو مومن ہوگا صبح کو کافر اٹھے گا۔" اومکا قال علیہ السلام۔

بندہ عفا اللہ عنہ آں عزیز کو اور آنجناب کی وساطت سے حضرت مولانا سید عطاء الحسن بخاری مدظلہ کو اس خاص اشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس سستی جمیلہ کو شرف قبولیت سے نوازیں اور آپ